Government of Western Australia
Department of Health
Public and Aboriginal Health Division

جماعت 10کیلئے مینجوکوکل ACWY سکولوں میں امیونائزیشن کا پروگرام 2019

مینجوکوکل بیماری کیا ہے؟

مینجوکوکل بیماری ایک کم پائی جانے والی لیکن ایک ایسی بیماری ہے جو بعض اوقات مہلک صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ بیماری خون اور/یا حرام مغز اور دماغ کے گرد جھلّیوں میں بیکٹیریا انفیکشن کا نتیجہ ہے۔

اگرچہ اینٹی بائیوٹکس سے اس کا علاج ممکن ہے، یہ انفیکشن نہایت تیزی سے بڑھ سکتا ہے لہذا یہ اہم ہے کہ جس شخص کو مینجوکوکل بیماری کی علامات پیش آئیں، وہ فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کرے۔

کسی بھی وقت، صحتمند افراد میں سے تقریبا" 10 فیصد کے ناک یا گلے میں مینجوکوکل بیکٹیریا بغیر کوئی نقصان پہنچائے موجود ہوتا ہے اور وہ لوگ بیمار نہیں پڑتے۔

مینجوکوکل بیماری کیسے لاحق ہوتی ہے؟

مینجوکوکل بیکٹیریا سانس کے ساتھ خارج ہونے والے قطروں (کھانسنے، چھینکنے یا چومنے) کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ یہ بیکٹیریا فضا میں چند سیکنڈ سے زیادہ زندہ نہیں رہتے۔

اس بیماری کے پھیلنے کا زیادہ احتمال صرف بہت قریبی واسطے پر ہوتا ہے، جیسے ایک گھر میں رہنے والوں، آپس میں جنسی تعلقات رکھنے والوں اور دن میں لگاتار چار گھنٹے سے زیادہ ایک ہی ڈے کیئر میں رہنے والے بچوں کیلئے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

WA Health جماعت 10 کے طالبعلموں کیلئے ویکسینیشن پروگرام کیوں پیش کرتا ہے؟

حال ہی میں مینجوکوکل انفیکشن کے کیسوں میں اضافہ ہوا ہے جن کا سبب ایک مخصوص قسم کا بیکٹیریا 'سیروگروپ 'W ہے۔

مینجوکوکل بیماری سے کسی بھی عمر کے لوگ متاثر ہو سکتے ہیں۔ تاہم مینجوکوکل بیکٹیریا جسم میں موجود ہونے اور اس کے سبب بیماری کی سب سے زیادہ شرح نوعمر یعنی بلوغت سے گزرتے ہوئے بچوں میں ہوتی ہے اور اس عمر کے افراد ان دوسرے لوگوں تک یہ بیکٹیریا پہنچا سکتے ہیں جنہیں انفیکشن کا خاص خطرہ ہو، بشمول چھوٹے بچوں کے۔

توقع ہے کہ جماعت 10 کے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگا کر دوسروں تک بیکٹیریا کے پھیلنے میں کمی آئے گی اور پورے معاشرے میں انفیکشنوں کی روک تھام میں مدد ملے گی۔

کونسی ویکسین استعمال کی جائے گی اور یہ کتنی مؤثر ہے؟

مینجوکوکل ACWY ویکسین استعمال کی جائے گی۔ یہ ویکسین مینجوکوکل بیکٹیریا کے چار سیرو گروپوں سے محفوظ رکھتی ہے: A، C، W اورY۔ سکولوں کے اس امیونائزیشن پروگرام کیلئے Nimenrix® ویکسین استعمال کی جائیں گی۔

یہ ویکسینز محفوظ اور مؤثر ہیں۔ مینجوکوکل ACWY کے ویکسینیشن پروگرام برطانیہ میں 2015 سے 13 تا 15 سال عمر کے بچوں کیلئے، اور امریکہ میں 2005 سے 11 تا 12 سال عمر کے بچوں کیلئے چل رہے ہیں اور کوئی خاص تشویش رپورٹ نہیں کی گئی۔ معمول یہ ہے کہ ویکسین کی صرف ایک ڈوز دی جاتی ہے۔ مزید ڈوز لینے کا مشورہ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جن کیلئے اس بیماری کا خطرہ زیادہ ہو اور جو لوگ ان علاقوں کا سفر کر رہے ہوں جہاں یہ بیماری عام ہے۔ تحقیقی مطالعات سے سامنے آیا ہے کہ مینجوکوکل ACWY ویکسینز نوعمر بچوں کیلئے 80 تا 85 فیصد مؤثر رہتی ہیں۔

کن لوگوں کو یہ ویکسین نہیں لگوانی چاہیئے؟

اگر آپ مندرجہ ذیل حالات رکھتے ہوں تو ویکسین لگانے والے شخص کو بتائیں:

* **آپ کو کوئی شدید، زندگی کو خطرے میں ڈالنے والی الرجی ہے**

اگر آپ کو ماضی میں مینجوکول ACWY ویکسین کی ڈوز لینے پر زندگی کو خطرے میں ڈالنے والا الرجک ردعمل ہوا تھا یا اگر آپ کو اس ویکسین کے کسی جزو سے شدید الرجی ہے تو آپ کو یہ ویکسین نہیں لینی چاہیئے۔ ویکسین لگانے والا پرووائیڈر آپ کو ویکسین کے اجزا کے متعلق بتا سکتا ہے۔

* **آپ حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں**

بالعموم حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو مینجوکوکل ویکسین لگوانے کا مشورہ نہیں دیا جاتا لیکن جہاں طبی لحاظ سے اس کی ضرورت ظاہر ہو تو ویکسین لگوائی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کے حاملہ ہونے کا امکان ہے یا آپ دودھ پلا رہی ہیں تو براہ مہربانی اپنے جی پی سے مشورہ کریں۔

ویکسین کے ضمنی اثرات کیا ہیں؟

ویکسینز سمیت تمام ادویات سے بعض عام قسموں کے ناموافق ردعمل کا امکان ہوتا ہے۔ یہ ردعمل بالعموم ہلکے ہوتے ہیں اور خود ہی دور ہو جاتے ہیں۔ شدید ردعمل بھی ممکن ہیں لیکن بہت کم واقع ہوتے ہیں۔ نہایت بعید یہ امکان بھی ہے کہ ایک ویکسین کے سبب شدید ضرر یا موت واقع ہو جائے۔ آپ کو ویکسین کی وجہ سے مینجوکوکل انفیکشن نہیں لگ سکتا۔

عام ناموافق اثرات میں ٹیکا لگنے کے مقام پر درد، سرخی اور سوجن، بخار، چڑچڑا پن، غنودگی، بھوک میں کمی، سر درد، جلد پر دانے اور متلی شامل ہیں۔ تاہم شدید عمومی ناموافق اثرات بہت کم واقع ہوتے ہیں۔

ویکسینز کے محفوظ ہونے پر ہمیشہ نظر رکھی جاتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے دیکھیں:

www.immunise.health.gov.au یا www.tga.gov.au

healthywa.wa.gov.au

درخواست کیے جانے پر معذور افراد کیلئے اس دستاویز کو متبادل صورتوں میں فراہم کیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی شدید ردعمل واقع ہو تو – مجھے کن چیزوں پر نظر رکھنی چاہیئے؟

یہ دیکھیں کہ کیا آپ کو متفکر کرنے والی کوئی علامات ہیں جیسے شدید الرجک ردعمل کی نشانیاں، بہت تیز بخار یا غیرمعمولی طرزعمل۔ شدید الرجک ردعمل کی نشانیوں میں جلد پر سرخ دھبے، چہرے اور گلے کی سوجن، سانس لینے میں مشکل، تیز دھڑکن، چکر آنا اور کمزوری شامل ہیں – جو بالعموم ویکسین لگنے کے بعد چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹوں تک ظاہر ہوتی ہیں۔ کسی بھی شدید ردعمل پر، ایمبولینس بلائیں یا اپنے قریبی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں جائیں۔

مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

پیراسیٹامول سے ہلکے بخار یا درد میں افاقہ ہو سکتا ہے اور ٹیکے کے مقام پر ٹھنڈا نم کپڑا رکھ کر بھی درد میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کو کوئی ایسا ردعمل ہو جو آپ کے خیال میں شدید یا غیرمتوقع ہو تو براہ مہربانی ڈاکٹر سے مشورہ کریں یا مقامی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں جائیں۔

یا 1800 022 222 پر ***ہیلتھ ڈائریکٹ آسٹریلیا*** کو فون کریں۔

ویسٹرن آسٹریلین ویکسین سیفٹی سرویلینس (WAVSS) کو ردعمل رپورٹ کیے جانے چاہیئں۔ آپ کو امیونائزیشن دینے والے پرووائیڈر کو یہ رپورٹ داخل کرنی چاہیئے یا آپ خود WAVSS کی ویب سائیٹ www.wavss.health.wa.gov.au پر یا ہفتے کے عام دنوں میں صبح 8.30– شام 4.30 بجے فون نمبر 9321 1312 پر رپورٹ کر سکتے ہیں۔

مزید معلومات

اگر آپ مینجوکوکل ویکسین کے بارے میں کوئی سوال پوچھنا چاہیں تو 1800 022 222 پر ***ہیلتھ ڈائریکٹ آسٹریلیا*** کو فون کریں یا اپنے مقامی پرووائیڈر سے رابطہ کریں جس کی تفصیلات آپ کے رضامندی کے کاغذات والے لفافے کی پشت پر درج ہیں۔

Communicable Disease Control Directorate کی پیشکش

© Department of Health 2019

اس مواد کا کاپی رائٹ سٹیٹ آف ویسٹرن آسٹریلیا کو حاصل ہے، سوائے اس کے کہ کوئی اور وضاحت کی گئی ہو۔ ذاتی مطالعے، تحقیق، تنقید یا نظر ثانی کے مقاصد سے مناسب استعمال کے علاوہ، جس کی اجازت *کاپی رائٹ ایکٹ 1968* کے اصولوں میں دی گئی ہے، مواد کا کوئی حصہ سٹیٹ آف ویسٹرن آسٹریلیا کی تحریری اجازت کے بغیر ہرگز کسی مقصد سے دوبارہ شائع یا دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

IMM-013356 JUN'19